روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 11 فروری 2009ء 15 صفر 1430 ہجری 11 تبلیغ 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 33

دہرا اجر

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ شخص جو اٹکتے ہوئے قرآن پڑھتا ہے اور یہ کیفیت اس کو تکلیف دیتی ہے تو اس کیلئے دہرا اجر ہے۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب فضل الماھر صفحہ :1329)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بات خدا تعالیٰ کے قانون قدرت کے برخلاف ہے کہ وہ شیاطین کو ان کے مواضع مناسبہ سے معطل کر دیوے۔ اللہ جلشانہٗ قرآن کریم میں فرماتا ہے وما ارسلنا من قبلك .... یعنے ہم نے کوئی ایسا رسول اور نبی نہیں بھیجا کہ اس کی یہ حالت نہ ہو کہ جب وہ کوئی تمنا کرے یعنے اپنے نفس سے کوئی بات چاہے تو شیطان اس کی خواہش میں کچھ نہ ملاوے یعنی جب کوئی رسول یا کوئی نبی اپنے نفس کے جوش سے کسی بات کو چاہتا ہے تو شیطان اس میں بھی دخل دیتا ہے تب وحی متلو جو شوکت اور ہیبت اور روشنی تام رکھتی ہے اس دخل کو اٹھا دیتی ہے اور منشاء الٰہی کو مصفّا کر کے دکھلا دیتی ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ نبی کے دل میں جو خیالات اٹھتے ہیں اور جو کچھ خواطر اس کے نفس میں پیدا ہوتی ہے درحقیقت وہ تمام وحی ہوتی ہیں جیسا کہ قرآن کریم اس پر شاہد ہے۔ وما ینطق عن الھویٰ ....لیکن قرآن کی وحی دوسری وحی سے جو صرف معانی منجانب اللہ ہوتی ہیں تمیز کلّی رکھتی ہے اور نبی کے اپنے تمام اقوال وحی غیر متلو میں داخل ہوتے ہیں کیونکہ روح القدس کی برکت اور چمک ہمیشہ نبی کے شامل حال رہتی ہے اور ہر یک بات اس کی برکت سے بھری ہوئی ہوتی ہے اور وہ برکت روح القدس سے اس کلام میں رکھی جاتی ہے لہٰذا ہر یک بات نبی کی جو نبی کی توجہ تام سے اور اس کے خیال کی پوری مصروفیت سے اس کے منہ سے نکلتی ہے وہ بلاشبہ وحی ہوتی ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5ص 352، 353)

جو علما عارف باللہ اور مؤید من اللہ ہوتے ہیں وہ بتائید روح القدس جملہ علوم کا استخراج قرآن مجید سے کر سکتے ہیں۔ (الحق۔ روحانی خزائن جلد 4 ص 294)

”تفسیر قرآن میں دخل دینا بہت نازک امر ہے۔ مبارک اور سچا دخل اس کا ہے جو روح القدس سے مدد لے کر دخل دے؛ ورنہ علوم مروجہ کا لکھنا دنیاداروں کی چالاکیاں ہیں۔“

(ملفوظات جلد اول ص 505)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔
”قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو۔ بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 285)
(مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی)

درخواست دعا

۞ مختلف سکولوں اور کالجوں کے امتحانات شروع ہو چکے ہیں۔ اور کچھ آئندہ شروع ہوں گے احباب جماعت سے تمام احمدی طلباء و طالبات کی نمایاں کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

کلاس نہم دہم کے واقفین نو متوجہ ہوں

۞ مورخہ 13 فروری 2009ء کو بوقت 8:30 بجے صبح بیت مہدی میں تمام نہم دہم میں پڑھنے والے واقفین نو سکول کی یونیفارم پہن کر اپنا سائیکل لے کر پہنچ جائیں۔ تمام سیکرٹریان واقفین نو اپنے محلّہ کے نہم دہم کے واقفین نو کی حاضری یقینی بنائیں۔
(سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ضرورت کارکن وسیکیورٹی گارڈ

نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کو ویئر ہاؤس دارالنصر وسطی ربوہ کے لئے درج ذیل آسامیوں پر ایسے افراد کی ضرورت ہے جو محنتی ہوں اور سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھتے ہوں۔ ایسے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں تعلیمی سندات وفوٹو کاپی شناختی کارڈ اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 15 فروری 2009ء تک امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ نظامت جائیداد کو بھجوادیں۔

1۔ انچارج ویئر ہاؤس۔ Inpage اور Data Base سے بخوبی واقفیت رکھتے ہوں اور کمپیوٹر پر تمام سٹور کو آپریٹ کرسکیں۔

2۔ سیکیورٹی گارڈ (بالمقطعہ) کم از کم میٹرک پاس ہوں۔ ریٹائرڈ فوجی اور سیکیورٹی کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

13 فروری 2009ء

5-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-10 am	المائدہ
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	دورہ حضور انور
8-20 am	ترجمۃ القرآن
9-25 am	مشاعرہ ''ایک شام''
10-20 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm	جامعہ احمدیہ یوکے کلاس
1-05 pm	فرنچ سیکھئے
1-30 pm	سرائیکی سروس
2-15 pm	اردو ملاقات
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
5-00 pm	تلاوت، خبریں
6-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست
7-15 pm	درس حدیث
7-25 pm	بنگلہ پروگرام
8-20 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
9-00 pm	خطبہ جمعہ دوبارہ
10-10 pm	سپاٹ لائیٹ
11-05 pm	فرنچ سیکھئے
11-30 pm	عربی سروس

14 فروری 2009ء

1-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-20 am	امریکن ہسٹری
4-00 am	اردو ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-20 am	فرنچ سیکھئے
6-45 am	لقاء مع العرب
8-05 am	خطبہ جمعہ
9-20 am	سپاٹ لائیٹ
10-25 am	امریکن ہسٹری
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm	خطبہ جمعہ
1-00 pm	سیرت صحابیات
1-50 pm	خطبہ جمعہ
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-45 pm	فرنچ سروس
4-25 pm	آسٹریلیا کی دلکشی
5-00 pm	تلاوت، خبریں
6-05 pm	بنگلہ پروگرام
7-10 pm	انتخاب سخن
8-10 pm	گلشن وقف
9-30 pm	خطبہ جمعہ
10-30 pm	آسٹریلیا کی دلکشی
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے خبریں
11-30 pm	عربی سروس

15 فروری 2009ء

1-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-15 am	پاکستان سروس
4-15 am	خطبہ جمعہ
5-10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	خطبہ جمعہ
8-40 am	سیرت صحابیات
9-25 am	سوال وجواب
10-30 am	آسٹریلیا کی دلکشی
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-20 pm	سفر نائیجیریا بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
2-00 pm	دورہ حضور انور
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سپینش سروس
5-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 pm	بنگلہ پروگرام
7-05 pm	خطبہ جمعہ
8-10 pm	گلشن وقف نو
9-25 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
9-50 pm	عربی سیکھئے
10-25 pm	خطبہ جمعہ
11-30 pm	عربی سروس

16 فروری 2009ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-20 am	خطبہ جمعہ
4-20 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
5-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
7-40 am	خطبہ جمعہ
8-45 am	عربی سیکھئے
9-15 am	سوال وجواب
10-05 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس
1-05 pm	فرنچ پروگرام
1-30 pm	فرنچ سروس
2-40 pm	انڈونیشین سروس
3-35 pm	سپاٹ لائیٹ
4-05 pm	طب وصحت
5-00 pm	تلاوت، خبریں
6-00 pm	بنگلہ پروگرام
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	سپاٹ لائیٹ
8-35 pm	چلڈرن کلاس
9-50 pm	فرنچ ملاقات
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے خبریں
11-30 pm	عربی سروس

17 فروری 2009ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-25 am	چلڈرن کلاس
3-25 am	خطبہ جمعہ
4-25 am	سپاٹ لائیٹ
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am	فرنچ پروگرام
6-40 am	لقاء مع العرب
7-45 am	خطبہ جمعہ
8-40 am	فرنچ سروس
9-45 am	طب وصحت
10-25 am	سپاٹ لائیٹ
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-00 pm	چلڈرن کلاس
1-10 pm	سوال وجواب
2-15 pm	مباحثہ
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سندھی سروس
5-10 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-10 pm	بنگلہ پروگرام
7-10 pm	جلسہ سالانہ غانا
8-00 pm	چلڈرن کلاس
9-00 pm	سوال وجواب
10-20 pm	انتخاب سخن
11-30 pm	عربی سروس

18 فروری 2009ء

12-30 am	خطبہ جمعہ
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-15 am	جلسہ سالانہ غانا
4-00 am	مباحثہ انگریزی زبان میں
5-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 am	عربی سیکھئے
6-30 am	لقاء مع العرب
7-45 am	سوال وجواب
9-00 am	مباحثہ انگریزی زبان میں
10-10 am	جلسہ سالانہ غانا
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-05 pm	مباحثہ اردو زبان میں
2-25 pm	سوال وجواب
3-15 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سواحیلی سروس
5-05 pm	تلاوت، خبریں
5-50 pm	بنگلہ پروگرام
6-50 pm	خطبہ جمعہ
7-55 pm	تقریر جلسہ سالانہ
8-20 pm	شمائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
9-00 pm	چلڈرن کلاس
10-10 pm	سوال وجواب
11-10 pm	درس حدیث
11-30 pm	عربی سروس

☆☆☆☆☆

تصحیح

۞ روزنامہ الفضل 9 فروری 2009ء صفحہ 11 پر سرشیخ عبدالقادر کے بارے میں ایک نوٹ شائع ہوا ہے۔ جس میں جناب سید عبدالقادر کے بارے میں بھی نام کی یکسانیت کی وجہ سے چند معلومات شائع ہو گئی ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے 26 فروری 1919ء میں ایک اجلاس میں عالمانہ تقریر فرمائی اس کی صدارت جناب سید عبدالقادر نے کی اور حضور کو بہترین خراج تحسین پیش کیا۔ جبکہ سرشیخ عبدالقادر کو یہ تاریخی سعادت نصیب ہوئی کہ 3۔ اکتوبر 1926ء کو انہوں نے بیت الفضل لندن کا افتتاح کیا۔ ان دونوں قابل احترام شخصیات کا تاریخ احمدیت میں الگ الگ ذکر ہے۔ مذکورہ نوٹ میں ان کے تعارف الگ الگ پڑھے جائیں۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/5 روپے

از افاضات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

اس زمانے کے متعلق قرآنی پیشگوئیاں

مورخہ 25 جنوری 1998ء کو درس القرآن نمبر 22 میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے سورۃ التکویر آیت 1 تا 14 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

ان تمام آیات میں ربط موجود ہے۔ جب سورج کو لپیٹ دیا جائے گا اور جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔ یہ قیامت کے بعد ہونے والی باتیں تو نہیں ہیں۔ "اذا الشمس کورت" سے مراد سوائے آنحضرت ﷺ اور (دین) کے سورج کے اور کوئی لیا ہی نہیں جاسکتا۔ اس آیت کی ترتیب بتا رہی ہے کہ شمس سے مراد سراجاً منیراً ہے اور یہ وہ دور ہے جس میں آپ کی شان اور روشنی کو لپیٹ دیا گیا ہے اور صحابہ اور علماء وہ ستارے ہیں جن کا ذمہ (دین) کو روشن رکھنا تھا اور جن کی روشنی ماند پڑ چکی تھی۔ "واذاالجبال سیرت" اور جب پہاڑ چلائیں گے۔ پہلی دو آیات میں روحانی منظر کھینچنے کے بعد دنیاوی حالت بیان فرمائی ہے۔ اس آیت میں دو معنے ہیں۔ ایک تو یہ کہ پہاڑوں پر کثرت سے چلا جائے گا اور دوسرے یہ کہ پہاڑوں کے برابر بوجھل وزن کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جائے گا اور پہاڑوں کو واقعی اڑانے کے بعد چٹیل زمین نکالی جاتی ہے اور کام میں لائی جاتی ہے۔ یہ تینوں باتیں اس زمانے میں پوری ہو رہی ہیں۔ ان کے علاوہ پہاڑ کا لفظ حکومتوں پر بھی استعمال ہوتا ہے یعنی بعض حکومتوں کا اثر و رسوخ دنیا میں پھیلا دیا جائے گا۔ یہ ساری باتیں جو ان آیات میں مذکور ہیں اس زمانے میں ہو رہی ہیں۔ ایک طرف (دین) کا سورج لپیٹا گیا ہے اور دوسری طرف بڑی بڑی حکومتیں اٹھ کھڑی ہوئی ہیں اور اپنا اثر و رسوخ ساری دنیا میں پھیلا رہی ہیں۔ واذا العشار عطلت" وزن کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا بتاتا ہے کہ طاقتور ٹرانسپورٹ کے ذرائع ایجاد ہو جائیں گے اور اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی۔ حضور نے فرمایا کہ یہ ایک جانور ہے جو بیکار کیا گیا ہے لیکن باقی وحوش کی اہمیت اتنی بڑھ گئی ہے جو "واذاالوحوش حشرت" میں بیان ہوئی ہے کہ مختلف قسم کے جانور دنیا کے مختلف چڑیا گھروں میں اکٹھے کئے جائیں گے۔ "واذاالبحار سجرت" جب یہ جانور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کئے جا رہے ہیں تو ظاہر ہے کہ کسی سواری پر کیا جا رہا ہے جس کے لئے مضبوط اور بڑے ٹرانسپورٹ سسٹم کی ضرورت ہے۔ اس زمانے کا انسان گمان بھی نہیں کرسکتا تھا۔ دنیا بھر کے چڑیا گھروں میں جو جانور نظر آتے ہیں وہ اونٹنیوں کے معطل ہونے اور نئی ٹرانسپورٹ کی ایجاد کی وجہ سے ہے۔ "واذاالبحار سجرت" کا وہ ترجمہ جو ہونا چاہیئے ہماری تفسیروں سے غائب ہے۔ حالانکہ یہ وہ دور ہے جس میں سمندر جہازوں سے بھر جاتے ہیں۔ Lane Lexican نے بھی لفظ، بحار سجرت کے تحت یہی معنے کئے ہیں۔ لڑائیوں کے علاوہ آج کل سمندر عظیم الشان جہازوں سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ "واذا النفوس زوجت" یہ ساری ٹرانسپورٹ ساری دنیا کو ملانے اور ایک جان بنانے کا ذریعہ بن جائے گی۔ حضور انور نے فرمایا U.N.O اور دیگر علاقائی معاہدوں کے ذریعے یہ سب ہو رہا ہے۔ ان آیات کی شان نزول اس طرح مربوط ہے اور زمانے کے واقعات بعینہ اس طرح ظاہر ہو رہے ہیں اور پھر آگے فرمایا "واذا الموؤدۃ سئلت" قانون کا دور ہوگا۔ دنیا آپس میں قانون سے باندھی جائے گی۔ اولاد پر ذاتی ملکیت کا دور ختم ہو جائے گا اور قومی ملکیت ہوگی۔ پاکستان اور انڈیا میں Child Labour ہو رہی ہے اور یہاں کے لوگ انہیں پوچھ رہے ہیں کہ ایسا کیوں ہے۔ الغرض عالمی قوانین کا دور ہوگا۔ بنیادی حقوق کے بارہ میں یو این او کے ذریعہ ہر ملک سے پوچھا جائے گا۔ زوجت نے سب کو ایک کر دیا ہے اور پھر فرمایا "واذاالصحف نشرت" اس سے زیادہ آپس میں ملانے کا کوئی ذریعہ نہیں جس طرح اخبارات ملاتے ہیں، ٹی وی اور ریڈیو بھی اتنے مؤثر نہیں۔ یہ اخباروں کا دور ہے۔ وہ زمانہ برادری کو صحف کے ذریعہ سے جوڑنے کا زمانہ ہو گا۔ کثرت سے کتب اور لٹریچر شائع ہوگا۔ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں اس کا تصور ہو ہی نہیں سکتا تھا۔ لفظ نشرت بتا رہا ہے کہ نشر و اشاعت کا زمانہ ہو گا۔ آگے چلیں تو "واذاالسماء کشطت" میں سائنسی علوم کی ترقی کی خبر ملتی ہے۔ آسمان کی کھال ادھیڑ دی جائے گی۔ تعلیم نے انسانوں میں طاقت پیدا کر دی ہے۔ صحف نشرت کا زمانہ علم کے ساتھ ہے۔ "واذاالجحیم سعرت" (دین) کا سورج ڈھانپے جانے کے بعد اور ان تمام ایجادات کے بعد وہ امن اور چین جو آنحضرت ﷺ کے ساتھ وابستہ تھا وہ جاتا رہے گا۔ تم جو بھی کرلو گے وہ سب جہنم کی وہ آگ ہے۔ جو عالمی جنگیں بھڑکانے کا سبب بنتی رہیں گی۔ حضور انور نے فرمایا عالمی ایجادات وغیرہ کے بعد سائنس جو پر پرزے نکال رہی ہے اس سے آگ مراد ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ دیکھیں ہر آیت اور واقعہ دوسرے سے مربوط ہے۔ ہر آیت کا نتیجہ اگلی آیت میں ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 فروری 1998ء)

زمین و آسمان کا جڑے

ہوئے گیند کی طرح ہونا

25 جنوری 1998ء کو درس القرآن میں حضور نے سورۃ الانبیاء کی آیات 31 تا 34 تلاوت فرمائیں اور فرمایا کہ یہ حیرت انگیز کلام الٰہی ہے۔ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں زمین و آسمان کا تصور کہ وہ جڑے ہوئے گیند کی طرح ہیں بالکل نہیں تھا اور مزے کی بات ہے کہ اس میں کفار کو خطاب کیا گیا ہے جو خدا اور رسول کے منکر ہیں کیونکہ زمین و آسمان کے رتقا ہونے کا راز مستقبل میں کفار نے ہی معلوم کرنا تھا اور موجودہ دور میں جو خدا کے منکر ہیں انہی سے ثابت کروایا کہ اے کافرو تم ہی دنیا کو قرآن کی سچائی کی باتیں بتا رہے ہو اور ہم نے اس گیند کو پھاڑ دیا ہے اور پانی سے زندگی پھوٹی۔ مقصد زندگی پیدا کرنا تھا۔ وہ زندگی جو پانی کے بغیر بظاہر موجود تھی وہ زندگی نہیں بلکہ Organism ہیں اور زندگی پانی سے پھوٹتی ہے اور عام Bio-Units پانی کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔ پانی کو زندگی کا ذریعہ بنایا اور اس کے بعد پہاڑوں کے ذریعہ پانی کا خصوصی نظام قائم ہوا۔ آیت نمبر 32 میں تمید کا ترجمہ "تمہارے لئے دستر خوان بچھا دیا" کیا۔ امام راغب نے بھی یہی ترجمہ کیا ہے یعنی پہاڑوں کی وجہ سے بہنے والے پانی سے تمہارے لئے کھانے کا انتظام کیا۔

دو سمندروں کا ملایا جانا

فرمایا کہ سمندروں کا آپس میں ملنا بہت دلچسپ مضمون ہے۔ حضور انور نے بڑی تحدی کے ساتھ فرمایا کہ قرآن مجید میں اس بارہ میں صرف دو آیات ہیں اور دو ہی واقعات دنیا میں گزرے ہیں جہاں دو سمندروں کو ملایا گیا ہے۔ سب سے پہلا ذکر قرآن مجید میں اس طرح ہے کہ "(۔) یہ دو الگ الگ سمندر ہیں، برابر نہیں۔ دونوں سے گوشت کھاتے ہو۔ اس مضمون کا تعلق روحانی دنیا سے بھی ہے یعنی (دین) کا سمندر اور دوسرے مذاہب کے سمندر جن سے سب فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

پھر سورہ رحمٰن میں ہے (۔) وہ دو سمندروں کو ملا دے گا جو موجیں مارتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف بڑھیں گے۔ (۔) حضور نے فرمایا یہ نہر سویز کی طرف اشارہ ہے۔ جب یہ ملائے جائیں گے۔ تو یہ راستہ پہاڑوں جیسے جہازوں سے بھر جائے گا۔ خصوصاً جنگ کے دنوں میں نہر سویز جنگی جہازوں سے بھر جاتی ہے۔ دنیا کے ماہرین کہتے ہیں کہ اگر نہر سویز نہ بنائی جاتی تو دنیا میں مشرقین اور مغربین کا ایک ہونا ناممکن ہوتا۔

نہر پانامہ وسطی امریکہ کے جنوب میں واقع کوسٹاریکا کے ایک علاقہ پانامہ سے گزرتی ہے۔ قرآن کریم کی آیات بعینہ اس جگہ کی نشاندہی کر رہی ہیں (۔) یاد رکھیں کہ بحرالکاہل کا پانی سب سمندروں سے مقابلۃً میٹھا ہے مگر یہ نشاندہی کافی نہیں۔ فرمایا ان دونوں کے درمیان ایک بہت بڑی روک ہے مگر جب یہ Merg کر رہے ہوتے ہیں تو میٹھا اور کڑوا پانی مل رہا ہوتا ہے۔ دنیا کے سمندروں میں پانامہ کے سوا کوئی جگہ نہیں جہاں سمندر کے کڑوے پانی کو دوسرے سمندر کے ملنے سے پہلے میٹھا بنا دیا جاتا ہے۔ بحرالکاہل اور بحر اوقیانوس کے درمیان 82 کلومیٹر کی برزخ تھی جسے نہر پانامہ کے ذریعہ ملا دیا گیا۔ اس کا آغاز 1881ء میں فرانسیسیوں نے کیا لیکن پھر چھوڑ دیا۔ 1889ء میں پھر شروع کیا پھر ناکامی ہوئی۔ 1903ء میں امریکہ نے یہ مہم اپنے ذمہ لی جس کی وجہ پانامی revolt کی مدد کرنا اور کولمبیا کے نفوذ کو توڑنا تھا۔ اس دوران ان کی توجہ پانامہ کی طرف ہوگئی اور کولمبیا کو وہاں سے نکال کر پانامہ کے حقوق حاصل کر کے 1914ء میں اسے باقاعدہ کھول دیا۔ 1978ء سے 1999ء تک اس کے حقوق U.N.O کے پاس ہیں۔ اس میں خاص توجہ کے لائق اس کا میٹھا پانی ہے۔ یہ 82 کلومیٹر تک پھیلی جھیلوں اور دلدلوں سے گزرتی ہے جن کا پانی میٹھا ہے اور سمندر کو دوسرے سمندر میں ملنے کی اجازت نہیں جب تک وہ وہاں سے گزر کر میٹھا نہ ہو جائے۔ حضور نے فرمایا اس آیت کا اطلاق سوائے پانامہ کے کسی اور پہ ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ میٹھا اور وہ کڑوا اور ان کے دونوں کے درمیان 82 کلومیٹر کی جدائی۔ اس کو کہتے ہیں شان نزول کہ مستقبل کی باتوں کو اس طرح بیان کرے کہ کوئی جھول نہ رہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 فروری 1998ء)

دابۃ الارض میں طاعون کی پیشگوئی

26 جنوری 1998ء کے درس القرآن میں حضور انور نے دابۃ الارض کے متعلق آیات قرآنی کے حوالہ سے ذکر فرمایا۔ یعنی جب ہمارا فرمان ان کے حق میں پورا ہونے کا وقت آیا ہم نے ان کے لئے زمین سے دابۃ الارض نکالا جو کیڑے پر بھی اطلاق پاتا ہے کہ ایک کیڑا نکلے گا جو ان کو کاٹے گا کیونکہ وہ ہمارے نشان پر ایمان نہیں لاتے۔ اس کیڑے کا ذکر مستقبل کے حوالے سے کرنا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ وہ دابۃ الارض طاعون ہوگا اور آنحضرت ﷺ نے 'ایک قسم' کا لفظ لگا کر ایک پیشگوئی فرمادی۔ سنن ابن ماجہ باب العقوبات، سے روایت لی گئی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی قوم جنسی بے حیائی میں مبتلا ہو جائے اور اس کی نمائش کرے تو ان میں ایک قسم کی طاعون پھیلے گی جو ان سے پہلے کبھی نہیں پھیلی، یعنی وہ عالمی وبا ہوگی.......... حضرت مسیح موعود نے تذکرہ صفحہ 705 میں تحریر فرمایا کہ یورپ اور دوسرے عیسائی ممالک میں ایک قسم کی طاعون پھیلے گی۔ آجکل ساری دنیا میں یہ بات ظاہر ہو چکی ہے اور تمام مغربی میڈیا کے نمائندے اپنے بیان میں اس کے لئے "ایک قسم کی طاعون" کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں سب سائنسدانوں نے یہ پیشگوئی کر رکھی

ہے کہ جب یہ کل عالم میں زور دکھائے گی تو موتا موتی کا عالمگیر نظارہ ہوگا۔ یہ حصہ پیشگوئی کا پورا ہونے والا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ میرے نزدیک اس صدی کا آخر اور اگلی صدی کے شروع تک ان آیات اور احادیث کا مکمل اطلاق ہوگا۔ جنگوں سے بھی زیادہ اس سے تباہی آئے گی۔

علوم جدید کی خبریں

”واذاالقبور بعثرت“ سے مراد وہ نئے علوم ہیں جن سے آثار قدیمہ کی تحقیقات کی جاتی ہے۔

”واذا الارض مدت“ کے سلسلے میں حضور انور نے فرمایا کہ زمین کے پھیلا دئے جانے سے مراد ہے کہ نئی زمینیں دریافت ہوں گی۔ مثلاً امریکہ کے متعلق یہ خاص ہے۔ اگر امریکہ کا انقلاب نہ آتا تو دنیا بہت مختلف ہوتی لیکن امریکہ کے لئے یہ انتباہ بھی موجود ہے کہ تمہاری زمینی طاقتوں کو توڑ دیا جائے گا اور (دین) کا آسمان دوبارہ دنیا پر محیط کیا جائے گا۔

”یسئلونك عن الجبال (۔) کے ذکر میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پہاڑوں کے متعلق سوال کے جواب میں تو ان سے کہہ دے کہ میرا رب انہیں پارہ پارہ کر دے گا اور چٹیل میدان کی طرح چھوڑ دے گا۔ سوال کرنے والوں کے ذہن میں دنیاوی طاقتوں کے پہاڑ تھے۔ دنیاوی طاقتیں اس وقت بھی مٹائی گئیں اور اب بھی ایسے ہی ہوگا۔ پیشگوئی میں واقعات خود بول بولتے ہیں اور بولیں گے۔ اس زمانے میں ایٹمی جنگوں کا دور ہوگا۔ ایسی جنگوں میں وہ قومیں جو اپنی طاقت پر انحصار کر رہی ہیں پارہ پارہ کر دی جائیں گی۔ (۔) اس دن یہ پہاڑوں جیسی طاقتور قومیں اس کے پیچھے چلیں گی۔ اس داعی کی پیروی کریں گی جس کی تعلیم سیدھی سادی اور صاف ہے اور جو قول سدید کا قائل ہے۔ اس وقت تم دیکھو گے کہ آوازیں رحمان خدا کے سامنے جھک گئی ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 فروری 1998ء)

☆......☆......☆

انبیاء کی حالت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

”انسان کی سخت دلی اصل میں امیدوں پر ہوتی ہے۔ لیکن انبیاء کی یہ حالت نہیں ہوتی۔ جس قدر انبیاء ہوئے ہیں سب کی یہ حالت رہی ہے کہ اگر شام ہوئی ہے تو صبح کو ان کو امید نہیں کہ ہم زندہ رہیں گے اور اگر صبح ہوئی ہے تو شام کی امید نہیں کہ ہم زندہ رہیں گے۔ جب تک انسان کا یہ خیال نہ ہو کہ میں ایک مرنے والا ہوں تب تک وہ غیر اللہ سے دل لگانا چھوڑ نہیں سکتا۔

(ملفوظات جلد سوم ص 437)

ماخوذ

ماؤنٹ ایورسٹ ۔ دنیا کی بلند ترین چوٹی

دنیا کے بلند ترین پہاڑی سلسلے کوہ ہمالیہ کی یہ چوٹی 29 ہزار فٹ بلند ہے

ماؤنٹ ایورسٹ Mount Everest دنیا کے سب سے بلند اور اونچے پہاڑ کوہ ہمالیہ کی بلند ترین چوٹی ہے جو ایشیا میں ہمالیہ کے دامن میں نیپال اور تبت کی سرحد کے درمیان واقع ہے۔ اس پہاڑ کا نام سنسکرت کی پرانی کتابوں میں ”دیوی گری“ بتایا جاتا ہے۔ جس کے معنی ”مقدس پہاڑ“ کے ہیں۔ تبّتی زبان میں سے ”چومولونگما“ Chomulungma اور نیپالی زبان میں ”ساگرماتا“ Sagarmatha کہتے ہیں۔ تبّتی اور نیپالی زبان میں اس پہاڑ کو جس نام سے پکارا جاتا ہے اس کے معنی ہیں ”ہوا کی دیوی“۔

سطح سمندر سے 8848 میٹر (29028 فٹ) بلند اس عظیم الشان پہاڑ کی مناسبت سے یہ بڑا شاعرانہ نام ہے لیکن اسے ایورسٹ کا نام اینڈ ریو واڈگ نامی ایک انگریز نے دیا۔ سر جارج ایورسٹ جو برٹش سروئیر جنرل آف انڈیا تھا اور ہندوستان میں 1830ء سے 1843ء تک سروئیر جنرل کے عہدے پر فائز رہا۔ اس کے اعزاز میں اس پہاڑ کا نام ماؤنٹ ایورسٹ رکھا گیا۔ لیکن ان سب باتوں کے باوجود ماؤنٹ ایورسٹ کا نام آج بھی متنازعہ ہے۔ سر جارج یورسٹ کو نیپالی و تبّتی پہاڑی سلسلے کا ماہر سمجھا جاتا ہے۔

1960ء کے اوائل میں نیپالی حکومت نے ایک وضاحت جاری کی تھی کہ ماؤنٹ ایورسٹ نیپالی نام نہیں ہے۔ 2002ء میں چینی حکومت کے نمائندہ اخبار ”ڈیلی نیوز“ میں ایک آرٹیکل شائع ہوا جس میں نکتہ اٹھایا گیا کہ مغربی میڈیا کی طرف سے اس پہاڑ کو جو انگریزی نام دیا گیا ہے وہ غلط ہے۔ اس آرٹیکل میں یہ تجویز بھی پیش کی گئی تھی کہ اس پہاڑ کو تبّتی یا چینی زبان میں نام دیا جائے۔ اسی آرٹیکل میں یہ بھی انکشاف کیا گیا کہ یہ چینی زبان کے قدیم نقشے میں جو تقریباً 280 سال پرانا ہے اس میں بھی ماؤنٹ ایورسٹ کا نام ”چومولونگما“ بتایا گیا ہے۔

ارضیات کے وقت کے پیمانے کے مطابق ایورسٹ اور دیگر دیو پیکر چوٹیاں جو ہمالیہ کے سلسلہ کوہ میں 2400 کلومیٹر 1500 میل کے فاصلے میں پھیلی ہوئی ہیں بہت زیادہ قدیم نہیں ہیں۔ ماہرین ارضیات کے مطابق ہمالیہ کے پہاڑ پانچ کروڑ سال قبل زمین کی سطح کے حصوں کو آپس میں ٹکرانے سے مٹی کی جو پرت جم گئی تھی اس سے بنے تھے۔ طبقات الارض کی ساخت میں خرابی کی وجہ سے جو ٹکڑا زمین کی طرف چلا گیا اس میں ہندوستان، آسٹریلیا اور بحر ہند بن گئے اور دوسرے حصے نے یورپ اور ایشیا کے وہ ملک بنائے جواب یورپ، وسطی ایشیا اور چین کہلاتے ہیں۔

لاکھوں سال گزرنے کے ساتھ ہواؤں اور برف نے اس کی سطح میں تبدیلی کی اور پہاڑ کے موجود نشیب و فراز اور دیو پیکر چوٹیوں نے ایسی شکل اختیار کی جیسی آج نظر آتی ہیں۔ کوہ ہمالیہ کے بالائی حصوں میں جو 6400 میٹر، بلند ہیں ان پر جو برف پڑتی ہے وہ سارا سال نہیں پگھلتی۔ پہاڑی سلسلوں کے درمیان میں پڑنے والے برف کے گالے سخت برف میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو لڑھکتے ہوئے پہاڑ سے نیچے جاتے ہیں تو راستے میں رگڑ سے ٹوٹ کر گلیشیئر کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ یہ گلیشیئر پہاڑ کے نزدیک وادیوں میں اپنی جگہ بناتے ہیں۔ یہی وہ گلیشیئر ز ہیں جن کی وجہ سے برصغیر پاک و ہند کے دریاؤں سندھ، برہماپترا اور ستلج میں پانی آتا ہے۔

1954ء میں انڈین حکومت نے ماؤنٹ ایورسٹ کی پیائش کرائی تو یہ 8848 میٹر (29,028 فٹ) تھی لیکن غیر سرکاری ذرائع کے مطابق یہ 8882 میٹر (29,141 فٹ) تھی۔ اس کی بلندی کی پیائش برٹش سروئیر جنرل سر جارج ایورسٹ (پ۔1790ء۔ وفات 1866ء) نے کی تھی۔ ماؤنٹ ایورسٹ اور اس کی دو ساتھی چوٹیوں لوتسی (بلندی 8495 میٹر) اور نپتسی (بلندی 7894 میٹر) نے مل کر مغربی وادی بنائی تھی۔ جس پر مسلسل برف جمع ہوتی رہتی ہے۔

ماؤنٹ ایورسٹ کو 1852ء میں دنیا کی سب سے بلند چوٹی تسلیم کر لیا گیا تھا جب بھارتی کوہ پیما اور سروئیر رادھا ناتھ سکیدار جس کا تعلق بنگال سے تھا اسے پہلی بار سر کیا۔ مگر تبّتی حکومت نے 1920ء تک کسی یورپی مہم جو ٹیم کو اس پہاڑ پر چڑھنے کی اجازت نہ دی۔ 1921ء اور 1938ء کے درمیان برطانیہ کی سات ٹیموں نے مختلف اوقات میں اسے سر کرنے کی کوشش کی۔ ان کو دو کوہ پیما اینڈ ریو اروِن Andrew Irwin اور جارج میلوری شمالی پہاڑی سلسلے کی جانب چڑھ رہے تھے کہ لا پتہ ہوگئے پھر ان کی لاشیں بھی نہ مل سکیں۔

دوسری جنگ عظیم (1939-45ء) کے بعد دنیا کے کئی ممالک کے کوہ پیماؤں نے ماؤنٹ ایورسٹ کو سر کرنے کی کوشش کی۔ 1950ء میں چین کے کوہ پیماؤں کی ٹیم نے اس پہاڑ پر چڑھنے کے لئے شمالی راستہ اختیار کیا لیکن نیپالی مہم جوؤں نے یہ بات تسلیم کی کہ جنوبی راستہ زیادہ بہتر ہے۔ 1952ء میں سوئٹزر لینڈ کے کوہ پیماؤں نے جنوبی راستہ سے اس چوٹی کو سر کرنے کی دو مرتبہ کوشش کی لیکن حقیقی کامیابی برطانوی اور نیپالی کوہ پیماؤں کو ملی۔

29 مئی 1953ء کو نیوزی لینڈ کے سر ایڈمنڈ ہیلاری Edmund Hillary اور ایک نیپالی شرپا قبائلی تنزنگ نورگے Tenzing Norgay نے ماؤنٹ ایورسٹ کو سر کیا۔ یہ برٹش مہم جو کمپنی کے ارکان تھے۔ انہوں نے 10 مارچ 1953ء کو کھٹمنڈو پہنچ کر اپنی مہم جوئی کا آغاز کیا اور تقریباً اڑھائی ماہ بعد اپنے مشن میں کامیاب ہوئے۔ سلسلے کی چوٹی پر پہنچنے کے لئے کچھ دوسرے راستے بھی ہیں جو خاصے دشوار گزار اور مشکل ہیں۔ اس کے علاوہ دو مرکزی راستے جو جنوب مشرق کی طرف جاتے ہیں وہ قدرے کم دشوار گزار ہیں۔ یہ وہ روٹ ہے جو 1953ء میں اس چوٹی کو سب سے پہلے سر کرنے والے ایڈمنڈ ھیلاری اور تنزنگ نورگے نے استعمال کیا۔ ماؤنٹ ایورسٹ کو اس اعتبار سے خوفناک اور پراسرار بھی کہتے ہیں کہ اس کو سر کرنے والے بے شمار کوہ پیماؤں کا آج تک سراغ نہیں ملا۔ 8 جون 1924ء کو جارج مولری اور اینڈ ریو نامی برطانوی کوہ پیما اس چوٹی کو سر کرنے نکلے تھے جن کے بارے میں اطلاع 1999ء میں ملی۔ ان میں سے ایک کے جسم کا ڈھانچہ قدیم چینی کیمپ کے قریب پڑا ملا۔

ماؤنٹ ایورسٹ کی بلندی 8.9 کلومیٹر ($5\frac{1}{2}$ میل) کے لگ بھگ ہے۔ اب تک بے شمار ممالک کی کوہ پیما ٹیمیں اسے سر کر چکی ہیں۔ جن میں سے کسی نے جنوبی گھاٹی کا راستہ اختیار کیا تو کوئی جنوب مغربی سمت سے اوپر چلا گیا۔ 1953ء سے پہلے 1933ء میں اس چوٹی کو ہوسٹن مہم نے بذریعہ طیارہ تسخیر کیا تھا۔ ماؤنٹ ایورسٹ جتنا قدیم ہے اس کی تاریخ کے بارے میں داستانیں بھی اتنی ہی خوفناک اور چونکا دینے والی ہیں۔

دنیا کی اس بلند ترین چوٹی پر شادی کی ایک دلچسپ اور یادگار تقریب ہو چکی ہے۔ 30 مئی 2005ء کو ایک نیپالی جوڑے نے اس چوٹی پر شادی کی۔ دنیا کی اس بلند ترین چوٹی پر اس سے قبل بھی کئی جوڑے مہم جوئی کے لئے آتے رہے ہیں تاہم یہ پہلا موقع تھا کہ ایک جوڑے نے پہاڑ کی اونچائی پر چڑھنے کے بعد کہا کہ ”مجھے قبول ہے“ جوڑے نے اس وقت شادی کی جب ان کی تین رکنی ٹیم ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے میں کامیاب ہوئی۔ نیپالی لڑکی ”مونی مولی یاتی“ کی عمر 24 سال جبکہ اس کے شوہر ”پیم دور جے شرپا“ کی عمر 23 سال تھی۔ لڑکی اونچی ذات جبکہ شوہر نیچ ذات کا ہونے کی وجہ سے نیپالی سوسائٹی میں اس شادی پر کافی تنقید ہوئی۔ چوٹی پر پہنچ کر دولہا دلہن نے آکسیجن ماسک اتار کر ایک دوسرے کو پلاسٹک کے پھول دیئے۔ اور باقی رسومات واپس زمین پر آ کر ادا کیں۔

(نوائے وقت میگزین 29 اپریل 2007ء)

ص۔ احمد

ام المومنین زوجہ رسول ﷺ

حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مقدس سیرت

حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مدینہ کے یہودی قبیلہ بنونضیر کے سردار حیی بن اخطب کی بیٹی تھیں۔ جس کا شجرۂ نسب حضرت ہارون علیہ السلام تک جاتا تھا اور پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جاملتا تھا۔

قبول اسلام سے قبل حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پہلی شادی غالباً چودہ سال کی عمر میں خیبر کے ایک یہودی سردار سلام بن مشکم سے ہوئی۔ جس نے آپؓ کو طلاق دے دی۔ پھر آپؓ کی شادی مدینے کے دوسرے یہودی قبیلے بنوقریظہ کے ایک سردار کنانہ سے ہوئی جو مدینے سے جلاوطنی کے بعد خیبر میں آباد تھا۔

7 ہجری میں غزوۂ خیبر کے موقع پر قلعہ قموص کی فتح پر جو عورتیں قید ہوئیں ان میں حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی تھیں۔ روایات میں آتا ہے کہ ان کا اصل نام زینب تھا۔

آپؓ اپنے قبیلہ کے ساتھ مدینہ سے جلا وطن ہونے کے بعد خیبر میں آباد ہوئی تھیں۔ فتح خیبر کے وقت آپ کی عمر سترہ (17) برس تھی۔ چونکہ ایک سردار کی بیٹی تھیں اور شہزادی کی حیثیت رکھتی تھیں۔ اس لئے عام دستور کے مطابق آپ کی شادی بھی ظاہری لحاظ سے اسی مقام کے آدمی سے ہونی تھی۔ چنانچہ تقریباً چودہ سال کی عمر میں یہودی سردار سلام بن مشکم سے ہوئی۔ جو دونوں کے باہمی تضاد اور طبائع کے اختلاف کی وجہ سے کامیاب نہ ہوئی۔

اس کے بعد آپ کی دوسری شادی یہودی سردار کنانہ سے ہوئی۔ جب خیبر فتح ہوا تو آپ کنانہ کے عقد میں تھیں۔ کنانہ ایک سنگدل انسان تھا۔ اس کے مقابل پر صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بلند شخصیت اور اخلاق عالیہ کی مالک تھیں۔ آپؓ کی نیک فطرت اور پاک روح کا اندازہ اس بات سے بھی ہوسکتا ہے کہ ایک رات آپؓ نے خواب میں دیکھا کہ چاند آپ کی گود میں آ گرا ہے۔ یہ خواب آپؓ نے اپنے شوہر کو بتائی۔ یہ سن کر وہ آگ بگولا ہوگیا اور آپؓ کے منہ پر زور سے تھپڑ مارا اور کہنے لگا کہ کیا تو حجاز کے بادشاہ محمد (ﷺ) سے شادی کی خواہش رکھتی ہے۔ اس تھپڑ کا نشان آپ کے چہرہ مبارک اور آنکھ پر قائم رہا۔ کنانہ کا یہ ردعمل ثابت کرتا ہے کہ وہ حقیقۃً آنحضرت ﷺ ہی کو عرب کا بادشاہ تسلیم کرتا تھا گو حسد، بغض اور عناد کی وجہ سے آپ کی عداوت میں سرگرم عمل تھا۔ اس مبشر خواب اور کنانہ کے ردعمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے حضرت صفیہؓ کے دل میں آنحضرت ﷺ کا مقام اور مرتبہ بھی واضح فرما دیا اور آپؐ کے لئے رغبت بھی پیدا کردی۔

عرب کا قومی نشان چاند تھا۔ وہ چاند کی تعبیر بادشاہت اور حکومت سے کرتے تھے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھتا کہ چاند پھٹ گیا ہے یا گر گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ کی جاتی کہ حکومت میں تفرقہ پڑ گیا ہے یا وہ تباہ ہوگئی ہے۔ اس طرح خواب میں اگر کوئی یہ دیکھتا کہ چاند اس کی جھولی میں آپڑا ہے تو اس کی تعبیر یہ کی جاتی کہ اس کا تعلق عرب کے بادشاہ سے ہوگیا۔ جیسا کہ کنانہ کے اس ردعمل سے بھی ظاہر ہوا اور بعد میں خداتعالیٰ کی فعلی شہادت نے بھی اس کی یہی تعبیر ظاہر فرمائی کہ بالآخر حضرت صفیہؓ غیر معمولی حالات میں آنحضرت ﷺ کے عقد میں آئیں۔

اس واقعہ کی تفصیل یوں ہے کہ جنگ خیبر کے دوران کچھ لوگ قید ہوئے جن میں ایک شخص نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہؐ! صفیہؓ بنوقریظہ اور بنونظیر کی شہزادی ہیں۔ وہ آپؐ کے علاوہ کسی اور کے مناسب نہیں ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے حفظ مراتب کا خیال کرتے ہوئے فرمایا یہ درست ہے آنحضرت ﷺ کے سامنے حضرت صفیہؓ پیش ہوئیں تو آپؐ نے ان کی تکریم کی اور فرمایا کہ تم اپنے دین پر رہنا چاہو تو تمہیں اس کا پورا اختیار ہے، تم پر کسی قسم کا کوئی دباؤ نہیں۔ ہاں! اگر اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرو تو اس میں بہرحال تمہاری بھلائی ہے۔ صفیہؓ نے کہا میں آپؐ کو سچا سمجھتی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا میں سچا ہوں مگر جو میں نے بتایا ہے اس کے پیش نظر فیصلہ تمہارے اختیار میں ہے۔ چنانچہ صفیہؓ نے اللہ، اس کے رسول اور اسلام کو اختیار کرلیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے انہیں آزاد کردیا۔ آپؐ نے نہ صرف انہیں آزاد کردیا بلکہ انہیں یہ بھی اختیار دیا کہ اگر وہ چاہیں تو آپؐ کے عقد میں آسکتی ہیں اور اگر چاہتی ہیں تو اپنے خاندان والوں کے پاس بھی جاسکتی ہیں۔ چنانچہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کے حرم میں آنے کو ترجیح دی۔ آپؐ نے ان کو اپنی زوجیت میں لے لیا اور یہ شادی خاص الٰہی تقدیر پر مبنی تھی۔ بار بار اور مسلسل ایسے حالات پیدا ہوتے رہے کہ کوئی نہ کوئی دوسری راہ حضرت صفیہؓ کے سامنے آتی رہی۔ جس کی وجہ سے آپؓ کا رخ آنحضرت ﷺ سے دوسری طرف بھی مڑ سکتا تھا۔ مگر ادھر رخ مڑنے کی بجائے خداتعالیٰ نے آپؓ کی سمت وہی معین کئے رکھی جو اس کی تقدیر کے تحت آپؓ کو خواب میں بتائی گئی تھی۔ پس غیر معمولی حالات میں خواب کی اس تعبیر کا ظہور دراصل ایک اور خاص الٰہی تقدیر کی جانب اشارہ کررہا تھا۔ اور خیبر کی فتح اس خاص الٰہی تقدیر کے ظہور کے لئے پیش خیمہ ثابت ہوئی۔

(صحیح بخاری۔ کتاب المغازی، باب غزوۃ خیبر، ابن ہشام)

حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جب اپنے اقرباء اور اپنی آزادی پر اللہ اور اس کے رسولؐ کو ترجیح دی اور آنحضرت ﷺ کے حرم میں آنا پسند فرمایا تو اب صحابہؓ اس انتظار میں تھے کہ اگر آپ ﷺ حضرت صفیہؓ کو پردہ میں لے آئے تو پھر وہ امہات المومنین میں سے ہوں گی اور اگر پردہ نہ کرایا تو پھر کنیز کے طور پر ہوں گی۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت صفیہؓ کو پردہ اوڑھا دیا اور خیبر سے واپسی پر تیسرے دن جب صَہباء کے مقام پر پہنچے تو باقاعدہ رخصتانہ کے لئے تیاری کی گئی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دلہن بنایا اور رخصتانہ عمل میں آیا۔ رات آنحضرت ﷺ نے آپؓ کے چہرے پر ضرب کا نشان دیکھا جس کا اثر آنکھ پر بھی تھا تو اس کے متعلق آپ سے دریافت فرمایا۔ آپؓ نے اپنی رویا اور اس پر کنانہ کے غصہ وغضب اور طیش والا واقعہ سنایا۔

(ابن ہشام، غزوۂ خیبر)

حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے چونکہ جنگ خیبر میں میرے باپ اور شوہر مارے گئے تھے اس لئے میرے دل میں آپؐ کے لئے انتہائی نفرت تھی مگر آپؐ نے میرے ساتھ ایسا حسن سلوک فرمایا کہ میرے دل کی سب کدورتیں جاتی رہیں۔ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ خیبر سے ہم رات کے وقت چلے تو آپؐ نے مجھے اپنی سوار کے پیچھے بٹھا لیا مجھے اونگھ آ گئی اور سر پالان کی لکڑی سے جاٹکرایا۔ حضورؐ نے بڑے پیار سے اپنا دست شفقت میرے سر پر رکھ دیا اور فرمانے لگے: اے لڑکی! اے حُیَیّ کی بیٹی! ذرا احتیاط کرو اور ذرا اپنا خیال رکھو۔ پھر رات کو جب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو وہاں میرے ساتھ بہت محبت بھری باتیں کیں۔ فرمانے لگے دیکھو تمہارا باپ میرے خلاف تمام عرب کو کھینچ لایا تھا اور ہم پر حملہ کرنے میں پہل اس نے کی تھی اور یہ سلوک ہم سے روا رکھا تھا جس کی بنا پر مجبوراً تیری قوم کے ساتھ ہمیں یہ سب کچھ کرنا پڑا جس پر میں تم سے معذرت خواہ ہوں۔ مگر تم خود جانتی ہو کہ یہ سب کچھ ہمیں مجبوراً کرنا پڑا ہے۔ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جب میں رسول کریم ﷺ کے پاس سے اٹھی تو آپؐ کی محبت میرے دل میں ایسی رچ بس چکی تھی کہ دنیا میں آپؐ سے بڑھ کر مجھے کوئی پیارا نہ تھا۔ (ھیثمی)

حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ حسن اخلاق کا مجسمہ اور کوئی نہیں دیکھا۔

حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سرکار دو عالم ﷺ سے نہایت محبت تھی۔ اپنی جان تک آپؐ پر نچھاور کرتی تھیں۔ چنانچہ جب آپؐ کی طبیعت ناساز ہوئی تو حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نہایت حسرت سے کہا کہ کاش آپؐ کی بیماری مجھے لگ جاتی۔ یہ کہنا تھا کہ بعض ازواج مطہراتؓ نے حضرت صفیہؓ کی طرف دیکھنا شروع کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے دیکھ کر فرمایا: خداتعالیٰ کی قسم! صفیہ سچ کہہ رہی ہے۔

(زرقانی۔ جلد 3 صفحہ 692)

آنحضرت ﷺ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بے حد دلداری اور تکریم فرماتے تھے۔ صہباء میں شادی کے بعد جب مدینہ کو روانگی کا وقت آیا تو آنحضرت ﷺ نے اونٹ پر حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لئے اپنے پیچھے چادر بچھا دی اور خود اونٹ کے قریب بیٹھ گئے اور انہیں سوار کرنے کے لئے اپنا زانوئے مبارک اونٹ کے ساتھ لگا دیا اور حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپؐ کے زانوئے مبارک پر قدم رکھ کر اونٹ پر سوار ہوئیں۔

(صحیح بخاری۔ کتاب المغازی، باب غزوہ خیبر)

اس دلداری اور تکریم کا ایک نمونہ یہ بھی ہے کہ ایک مرتبہ سرور کائنات ﷺ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو دیکھا کہ وہ رو رہی ہیں۔ فرمایا: صفیہ! کیوں روتی ہو؟ کہا عائشہؓ اور حفصہؓ مجھ کو چھیڑتی ہیں اور کہتی ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کی نظر میں زیادہ مکرم اور محترم ہیں اور ہم آپؐ کی زوجہ ہونے کے ساتھ آپؐ کے چچا کی بیٹیاں ہیں۔ آپؐ نے فرمایا! تم نے یہ کیوں نہ کہہ دیا کہ تم کیسے مجھ سے بہتر ہوسکتی ہو۔ جب کہ ہارونؑ میرے باپ اور موسیٰؑ میرے چچا ہیں اور محمد ﷺ میرے شوہر ہیں۔

(جامع ترمذی۔ حدیث نمبر 3890۔ زرقانی جلد 3 صفحہ 259)

آنحضرت ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے بعض ایسی تھیں جو سرداروں کی بیٹیاں تھیں اور آپؐ کے حرم میں آنے سے پہلے ایسے ناز ونعم والے ماحول کی عادی تھیں جسے شاہانہ کہا جاسکتا ہے۔۔ ان کے لباس شاہانہ اور کھانے پُر تکلف ہوتے تھے اور عادات بھی اسی ماحول والی تھیں۔ اس کے برعکس آنحضرت ﷺ کا رہن سہن انتہائی سادہ تھا اور طرز زندگی بھی بہت ہی بنیادی ضروریات پر مبنی تھی۔ لیکن یہ ان ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کی طبائع کا حسن تھا کہ آنحضرت ﷺ کے ساتھ انہوں نے بھی ایسی ہی طرز زندگی اپنائی جو قرآن کریم کے احکام اور آنحضرت ﷺ کی توقعات کے عین مطابق تھی۔

آپؐ کی طرح ازواج مطہراتؓ بھی ایک ہی جوڑے میں گزارا کرلیتی تھیں۔ چنانچہ ایک وقت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ:۔

کہ ہم میں سے ہر ایک (زوجہ مطہرہ) کے پاس صرف ایک (جوڑے) کپڑے کے علاوہ اور کپڑا نہیں ہوتا تھا۔

(سیرت خاتم النبیّین از مرزا حضرت بشیر احمد صاحب صفحہ 202)

ازواج مطہراتؓ دنیوی زخارف اور نعماء کی طرف توجہ نہیں دیتی تھیں۔ ان کو ہر کام اور ہر بات میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی مدنظر ہوتی تھی۔

آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے اہل بیت نے باوجود دولت وثروت کے مالک ہونے کے زہد وتقویٰ کے ساتھ سادہ زندگی اختیار فرمائی۔ دنیا کی بجائے آخرت کو چنا تھا۔ دولت وثروت کی جگہ فقر وفاقہ کی زندگی کو ترجیح دی اور خدمت نفس کی جگہ خدمت انسانیت کے بلند نصب العین کو پسند فرمایا۔

حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا چونکہ یہود کے سردار کی بیٹی تھیں، ماں کی گود میں آنکھ کھولی ہی تھی کہ چاروں طرف دولت کے انبار تھے۔ اس وجہ سے حق تعالیٰ نے طبیعت میں فیاضی اور سیر چشمی عطا فرمائی تھی۔ چنانچہ آپؓ جب ام المومنین بن کر مدینہ منورہ تشریف لائیں تو آپؓ کے کانوں میں سونے کے کچھ زیورات تھے۔ آپؓ نے اس میں سے کچھ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دے دئے اور کچھ دوسری عورتوں میں تقسیم کر دیئے۔

(زرقانی جلد3 صفحہ 692 الاصابہ جلد4 صفحہ 743)

حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دیگر ازواج کی طرح علمی خصوصیات کا بھی مخزن تھیں۔ اکثر لوگ ان سے مسائل پوچھتے اور اطمینان حاصل کرتے تھے۔ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں اللہ تعالیٰ نے بہت سے محاسن اخلاق جمع کر رکھے تھے۔ چنانچہ لکھا ہے:

کہ عقلمند عورتوں میں سے نہایت عقل مند تھیں۔

(عیون الاثر جلد2 صفحہ 204)

نیز لکھا ہے:

سیدہ صفیہؓ عاقلہ، فاضلہ اور حلیم تھیں۔

(الاستیعاب جلد4 صفحہ 1781 زرقانی جلد3 صفحہ 692)

آپؓ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی سختی سے پابندی کرتیں۔ نہایت قانع فیاض، خاشع، متضرع اور عبادت گزار تھیں۔ یتامیٰ کی کفالت کرتی تھیں۔ زہد وتقویٰ کے ساتھ زندگی بسر کرنے والی تھیں کیونکہ وہ اس خدا کے عاشق زار برگزیدہ رسول ﷺ کے کاشانہ اقدس کی تربیت یافتہ تھیں جو نبیوں کا سردار اور تمام نبیوں کے انوار کا حامل تھا۔

جس طرح اس دنیا میں ازواج مطہراتؓ کا حسب ونسب، طبائع اور سیرت وصفات اپنے محبوب آقا و مولیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ سے ہم آہنگ تھیں اور وہ آپؐ کے رنگ میں رنگین تھیں اسی طرح آخرت میں بھی انہیں اپنے محبوب شوہر کی معیت وقربت نصیب ہو گی۔ اس کی بنیادی وجہ تو سیرت وکردار کی وہ ہم آہنگی ہے جو ہم صفات وجودوں کو ملا کر شفاعت کے مضمون میں باندھ دیتی ہے۔ یعنی ازواج مطہراتؓ لازماً اپنے نیک اعمال کی وجہ سے آنحضرت ﷺ کی شفاعت کے تحت آپؐ کے قریب ہوں گی۔

آپؐ نے سب ازواج مطہراتؓ کو یہ بشارت دی تھی کہ وہ اخروی زندگی میں آپؐ سے ملیں گی اور فرمایا کہ آخرت میں مجھ میں سے سب سے پہلے وہ ملے گی جو لمبے ہاتھوں والی ہو گی۔ (یعنی صدقہ و خیرات اور مالی قربانی میں سب سے بڑھ کر ہو گی) آپؐ کے اس حسین کلمہ سے ازواج مطہراتؓ نے اخروی زندگی میں اپنے محبوب شوہر اور آقا و مطاع ﷺ کے ساتھ ہونے کی نوید سنی تو اس جہان میں بھی آپؐ کے قرب ووصل کی تمنا میں بے قرار ہو کر ایک دوسرے کے ساتھ ہاتھ ماپنے لگیں۔ ہر ایک کی خواہش تھی کہ کاش اس کے ہاتھ دیگر ازواجؓ کی نسبت زیادہ لمبے ہوں تا کہ اخروی زندگی میں وہ سب سے پہلے اپنے محبوب شوہر سے جا ملے۔

50 ہجری میں ساٹھ سال کی عمر میں حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا امت کی عورتوں کے لئے افق اسلام پر انتہائی بلند نمونہ اعلیٰ کردار اور نورانی سیرت کی قوس قزح چھوڑ کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں اور اپنے محبوب شوہر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے قرب میں جا گزیں ہو گئیں۔

آخر میں دعا ہے کہ اے اللہ! ہم میں سے ہر ایک کو امہات المومنینؓ کے پاک نمونے اور سیرت کی ادائیں اپنانے کی توفیق بخش۔ ان آبگینوں کی چمک میں سے کچھ چمک عطا فرما کہ ہم بھی اپنے پیارے حبیب ﷺ کے نور سے منور ہو جائیں۔ اے اللہ! ہمیں بھی وہ سکینت اور نفس مطمئنہ بخش کہ اپنے مالک کے حضور حاضر ہوں تو قرب حبیب ﷺ سے فیض یاب ہوں۔ آمین

☆......☆......☆

ٹیڑھے دانتوں کا علاج اور فکسڈ بریسز

آگاہی صحت عامہ کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال میں ایک معلوماتی لیکچر

آگاہی صحت عامہ کے سلسلے میں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ٹیڑھے دانتوں کا علاج اور فکسڈ بریسز (Fixed Braces) کے موضوع پر مورخہ 30/ اکتوبر 2008ء کو ایک سیمینار منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد ڈینٹل سرجن مکرم ڈاکٹر سید طلحہ جنود صاحب نے اس بارے میں نہایت معلوماتی لیکچر دیا۔ لیکچر کے آغاز میں ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ اگرچہ 23 سال قبل از مسیح یہ معلوم ہو چکا تھا کہ انگلی کے مسلسل دباؤ سے دانت کو حرکت دی جا سکتی ہے تاہم ٹیڑھے دانتوں کو سیدھا کرنے کیلئے پہلا باقاعدہ آرتھوڈونٹک سکول 1901ء میں Angles نے قائم کیا۔ پھر رفتہ رفتہ اس کے طریقہ کار میں جدت آتی رہی اور ترقی کا یہ عمل اب بھی جاری ہے۔

ٹیڑھے دانتوں کی وجوہات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ بعض پیدائشی بیماریوں کے ساتھ دانتوں کا ٹیڑھا پن بھی ظاہر ہو جاتا ہے لیکن پیدائش کے بعد صحت مند بچوں میں بھی بعض اُمور مثلاً ماں کا بچے کو دودھ پلاتے وقت پوزیشن ٹھیک نہ رکھنا، لیٹتے وقت گردن کی پوزیشن درست نہ ہونا، اُونچا تکیہ استعمال کرنا، مُنہ سے سانس لینا، انگوٹھا چُوسنا، لمبے عرصہ تک فیڈر یا چوسنی کا استعمال کی وجہ سے بھی دانت ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح بچے کا زبان کو دانتوں کے درمیان بار بار لینا جیسی عادات اور دُودھ کے دانتوں کا دیر تک نہ گرنا جیسی وجوہات بھی ایسی صُورت کا باعث بن سکتی ہیں۔ اگر والدین بروقت ان امور کا خیال رکھیں تو اس مشکل سے بچاؤ ممکن ہے۔

پھر ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ دانتوں کے ٹیڑھے ہونے کی وجہ سے بہت سے اثرات اور پیچیدگیاں بھی رُونما ہو سکتی ہیں جن میں سر فہرست تو چہرے کی خوبصورتی متاثر ہونا ہے۔ چہرے کے نقوش کا خراب ہونا، مسکراہٹ پر اثر ہونا، جبڑے کے جوڑ کا متاثر ہونا یہ سب یا ان میں سے کچھ اثرات رونما ہو سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ منہ میں بار بار زخم ہونا، بولنے میں مشکل ہونا، درست تلفظ ادا نہ کر سکنا جیسے عمومی مسائل بھی ظاہر ہو سکتے ہیں جن کی وجہ سے کسی شخص کو خود پر اعتماد کم ہونے لگتا ہے اور روزمرہ زندگی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتی۔

علاج کے سلسلے میں محترم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ خواہ کوئی تکلیف ہو یا نہ ہو، اپنے ڈینٹسٹ کو ہر 6 ماہ بعد ضرور دانت چیک کرواتے رہنا چاہئے۔ پھر اُنہوں نے 6 سے 10 سال کی عمر کے بچوں کے ٹیڑھے دانت سیدھے کرنے کیلئے Trainer for Kids کے استعمال کے بارے میں بھی بتایا جس کے استعمال سے اس عمر میں دانتوں کے ٹیڑھے ہونے کی پیچیدگی کو مکمل طور پر یا کافی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ اگر دانت بہت زیادہ ٹیڑھے نہ ہوں تو اُن کا علاج اُتارنے چڑھانے والے Appliance کی مدد سے کیا جا سکتا ہے جو کم از کم 4 سے 8 ماہ تک استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ لیکن ایسے ٹیڑھے دانت جو اتارنے چڑھانے والے Appliance سے درست نہ کئے جا سکیں تو پھر Fixed Braces لگا کر ٹیڑھے دانتوں کو مکمل طور پر سیدھا کر دیا جاتا ہے۔ اس طریقہ علاج میں دانتوں کے تفصیلی معائنے کے بعد خاص ایکس ریز جنہیں OPG اور Lateral Cephalogram کہتے ہیں وغیرہ کروانے اور دانتوں اور چہرے کی تصاویر اور ماڈلز وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جن کی مدد سے ماہر امراض دندان اصل کیفیت کا تفصیلی تجزیہ کرتا ہے جس کے بعد وہ اس امر کا فیصلہ کرتا ہے کہ ادویات وغیرہ اور دانتوں کو سیدھا کرنے کیلئے کسی دانت کے نکالنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔

اُنہوں نے بتایا کہ Fixed Braces کی بھی مختلف اقسام ہوتی ہیں مثلاً Metal Braces یا Less Visible Braces۔ فکسڈ بریسز Fixed Braces لگنے کے بعد معمولی سا درد محسوس ہو سکتا ہے جو عموماً دافع درد ادویات استعمال کرنے سے یا خود بخود ہی ایک دو روز میں دُور ہو جاتا ہے۔ تاہم Fixed Braces لگوانے کے بعد عموماً ڈیڑھ دو سال تک ہر 3،4 ہفتہ کے وقفے سے ڈینٹل سرجن کے پاس مریض کا جانا ضروری ہوتا ہے تا کہ وہ مریض کا تفصیلی معائنہ کرے اور اُسکے دانتوں کی حرکت کا جائزہ لے کر Braces کے دباؤ میں کمی بیشی کر سکے۔

پھر Braces اتروانے کے بعد دانتوں کی پوزیشن کو اپنی صحیح جگہ پر برقرار رکھنے کے لئے کچھ عرصہ Retainer لگوانا ضروری ہوتا ہے جو کہ اکثر و بیشتر Removable یعنی اُتارنے چڑھانے والے ہوتے ہیں۔ تاہم مریض کی خواہش پر ایسا Fixed Retainer بھی لگایا جا سکتا ہے جو کہ بظاہر دکھائی نہیں دیتا۔

مکرم ڈاکٹر سید طلحہ جنود صاحب کے معلوماتی لیکچر کے بعد سوال و جواب کا دلچسپ دور ہوا۔ ایک سوال کے جواب میں مکرم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ Fixed Braces 12 سال کی عمر کے بعد عمر کے کسی بھی حصہ میں لگائے جا سکتے ہیں بشرطیکہ مریض کے دانت ہلتے نہ ہوں اور دانت کے اردگرد والے Tissues کمزور نہ ہوں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اگر دانتوں کی صفائی کی ضرورت ہو یا کیڑا لگنے کی صورت میں Filling کی ضرورت ہو تو Fixed Braces لگانے سے پہلے عموماً کچھ اور ضروری تدابیر مثلاً مریض کی Scaling وغیرہ کرنا ضروری ہوتی ہے۔

ٹوتھ پیسٹ کے استعمال کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مکرم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ کوئی بھی اچھی ٹوتھ پیسٹ استعمال کی جا سکتی ہے بشرطیکہ اُس میں فلورائیڈ کی مناسب مقدار ہو البتہ 6 سال سے کم عمر بچوں کو بچوں والی ٹوتھ پیسٹ استعمال کروانی چاہئے جو کہ علیحدہ مل جاتی ہے۔

سوال و جواب کے بعد انتظامیہ فضل عمر ہسپتال کی طرف سے مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب نے مکرم ڈاکٹر صاحب اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ ربوہ میں اس وقت کسی ڈینٹل سرجری میں Fixed Braces کی سہولت حاصل نہیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے واقفِ عارضی کے طور پر ربوہ آ کر اہالیانِ ربوہ کو یہ سہولت فراہم کرنے کی پیشکش بھی کی ہے جس کا انتظام اُمید ہے جلد ہو سکے گا۔ آخر پر مکرم کرنل ڈاکٹر محمد منیر احمد صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال نے اجتماعی دعا کروائی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 96463 میں نصرت طارق

زوجہ طارق احمد قوم ونیس پیشہ......عمر 30 سال بیعت......ساکن 170/TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت طارق۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470۔ گواہ شد نمبر 2 منصور مدثر ولد مظفر احمد

مسل نمبر 96464 میں صوفیہ منصورہ

زوجہ غلام رسول قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 234/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ منصورہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز لنگاہ معلم ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 امجد پرویز ولد شمشاد احمد

مسل نمبر 96465 میں منزہ خالد

زوجہ خالد مسعود قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ خالد آباد گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/290000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری خالد مسعود ولد چوہدری ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد قمر وصیت نمبر 43390

مسل نمبر 96466 میں فوزیہ کوثر

زوجہ عبدالنعیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/24000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/35000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 1080 مربع فٹ واقع فیصل ٹاؤن کراچی کا 1/3 حصہ مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالنعیم ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 96467 میں سیدہ ملاحت پاشا

بنت سید حمید اللہ نصرت پاشا قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ ملاحت پاشا۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالصمد احمد ولد مرزا رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید حمید اللہ نصرت پاشا ولد سید حضرت اللہ پاشا

مسل نمبر 96468 میں راشدہ ارشد

بنت محمد ارشد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمالک ظفر وصیت نمبر 64692۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 96469 میں تہمینہ ثروت

بنت لیاقت علی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تہمینہ ثروت۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد اللہ دین۔ گواہ شد نمبر 2 واصل احمد ولد لیاقت علی (مرحوم)

مسل نمبر 96470 میں صوفیہ نزہت

بنت لیاقت علی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتای رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ نزہت۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد اللہ دین۔ گواہ شد نمبر 2 واصل احمد ولد لیاقت علی (مرحوم)

مسل نمبر 96471 میں روبینہ یاسمین

زوجہ عمر حیات قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/400000 روپے (2) طلائی بالیاں بوزن 2 گرام 450 ملی گرام مالیتی -/4690 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد قمر ولد عبدالقادر۔ گواہ شد نمبر 2 عمر حیات ولد محمد یار

مسل نمبر 96472 میں نسیم اختر

زوجہ ناصر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد ملے خان

مسل نمبر 96473 میں فائزہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد ملّے خان

مسل نمبر 96474 میں عطیہ نواز

بنت محمد نواز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ نواز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد ملے خان

مسل نمبر 96475 میں تصور احمد بھٹی

ولد فتح شیر قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین برقبہ 2/1 ایکڑ (از طرف والد صاحب جو ابھی نام نہیں ہوئی) مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تصور احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد محمد خان

مسل نمبر 96476 میں ھارون ارشد

ولد ارشد حمید قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ھارون ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 96477 میں بلال احمد ہنجراء

ولد ناصر احمد ہنجراء قوم ہنجراء پیشہ زراعت عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 2/ ایکڑ 10 مرلہ واقع چک نمبر 109/6R ضلع بہاولنگر مالیتی -/1031250 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 28379۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ہنجراء وصیت نمبر 26040

مسل نمبر 96478 میں رسول بیگم

زوجہ محمد نذیر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/32 روپے (2) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رسول بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید باجوہ ولد رحمت اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نذیر بھٹی ولد رحمت خان بھٹی (مرحوم)

مسل نمبر 96479 میں ذکیہ کنول

بنت افضل حق جاوید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذکیہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد تقی باجوہ وصیت نمبر 62753۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ وقاص نعیم وصیت نمبر 41942

مسل نمبر 96480 میں عظمٰی ریاض

بنت ریاض احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمٰی ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد ظفر وصیت نمبر 43468۔ گواہ شد نمبر 2 فیضان احمد ظفر وصیت نمبر 44500

مسل نمبر 96481 میں کامران احمد ظفر

ولد ظفر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل کھوکھر ولد محمد اسماعیل کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 96482 میں محمد بلال احمد خان

ولد محمد اکرم خان ربانی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بلال احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد وصیت نمبر 35635۔ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 96483 میں جیدہ ناہید

بنت اللہ دتہ طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جیدہ ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 اظہار احمد ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر 29635

مسل نمبر 96484 میں شاہ تاج احمد

ولد آفتاب احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہ تاج احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد ظفر وصیت نمبر 43468۔ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 96485 میں نسیم اختر

زوجہ شاہ نواز باجوہ قوم کانواں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 6 گرام مالیتی -/12600 روپے (3) نقدی رقم بصورت بینک بیلنس مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ باجوہ وصیت نمبر 29101۔ گواہ شد نمبر 2 محمد تقی باجوہ وصیت نمبر 62753

مسل نمبر 96486 میں طیبہ طلعت

بنت عبدالرزاق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ طلعت۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحلیم ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 96487 میں مدثرہ کوکب

بنت مرزا وسیم احمد قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسبت روڈ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدثرہ کوکب۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مدثر احمد ولد مرزا وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد ولد حاجی مرزا نصیر احمد

مسل نمبر 96488 میں مقصود احمد

ولد نصر اللہ خان قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 5/ ایکڑ واقع چک نمبر 71 جنوبی مالیتی -/1500000 روپے (2) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع چک نمبر 71 جنوبی مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طٰہٰ عثمان ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشعل مقصود ولد مقصود احمد

مسل نمبر 96489 میں مشعل مقصود

بنت مقصود احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مشعل مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 طٰہٰ عثمان ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق

مسل نمبر 96490 میں عنایت اللہ

ولد حاجی محمد خان قوم ملک کھوکھر پیشہ فارغ عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 3/ ایکڑ واقع کھوکھر غربی مالیتی -/900000 روپے (2) نقد رقم بصورت بینک اکاؤنٹ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 شکر اللہ خان ولد حاجی محمد خان

مسل نمبر 96491 میں سمیرا مظفر

بنت ملک مظفر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 23351۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 65304

مسل نمبر 96492 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ مشتاق احمد قوم تھہیم پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دیپالپور ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد ماسٹر اللہ بخش۔ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 96493 میں بشریٰ تبسم

زوجہ خالد محمود تبسم قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1999ء ساکن نیو کٹاریاں S/T غربی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/23300 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وسیم ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 96494 میں ثوبیہ رفیق

بنت محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد گوٹھ شریف آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 7 گرام مالیتی -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 احمد صادق ولد علی احمد

مسل نمبر 96495 میں منزہ کنول

بنت شبیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 280-1 گرام مالیتی -/2430 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اختر وصیت نمبر 28228۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بابر وصیت نمبر 42717

مسل نمبر 96496 میں سجیلہ عقیل

بنت عقیل احمد طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سجیلہ عقیل۔ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد طاہر ولد محمد شفیع انور۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد مرزا ولد مرزا بشیر احمد فاضل

مسل نمبر 95497 میں فرحان نواز

ولد کریم نواز قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع باب الابواب مالیتی (حصہ داران 2 بھائی 1 بہن اور والدہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان نواز۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد خان وصیت نمبر 55913۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 96498 میں مریم خالد

بنت خالد محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی 1 کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم خالد۔ گواہ شد نمبر 1 واصل محمود ولد خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود

مسل نمبر 96499 میں منیر احمد زاہد

ولد محمد اسحاق (مرحوم) قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر عقب فضلِ عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 نادی احمد خان کھرل وصیت نمبر 77833۔ گواہ شد نمبر 2 ھبۃ الرحمٰن کھرل ولد منیر احمد زاہد

مسل نمبر 96500 میں کلثوم اختر

زوجہ منیر احمد زاہد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر عقب فضلِ عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نادی احمد خان کھرل وصیت نمبر 77833 گواہ شد نمبر 2 ھبۃ الرحمٰن عمر وصیت نمبر 61104

مسل نمبر 96501 میں اورنگزیب احمد

ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اورنگ زیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعم العبد عمران ولد ملک محمد سرور خان۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 96502 میں افتخار احمد نوید

ولد مختار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد نوید۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 نعم العبد عمران ولد ملک محمد سرور خان

مسل نمبر 96503 میں سید یاور ابرار

ولد سید ابرار حسین شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید یاور ابرار۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف نذیر ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعم العبد عمران ولد ملک محمد سرور خان

مسل نمبر 96504 میں ولید احمد

ولد تنویر احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شعیب حیدر ولد محمد انور راجپوت۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد محمد انور راجپوت

مسل نمبر 96505 میں محمد اصغر

ولد محمد انور قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 سجیل احمد ولد مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان قیصر ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 96506 میں محمد ارشد

ولد محمد انور قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 سجیل احمد ولد مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان قیصر ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 96507 میں مرزا مبارک احمد

ولد خالد محمود فاروق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد سلمی ولد میاں بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246

مسل نمبر 96508 میں انتصار احمد ساہی

ولد منظور احمد ساہی قوم ساہی جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انتصار احمد ساہی۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر جاوید ولد محمد ارشد شاد۔ گواہ شد نمبر 2 محسن جاوید ولد محمد ارشد شاد

مسل نمبر 96509 میں طلحہ محمود

ولد محمود احمد طارق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ہمایوں محمود ولد محمود احمد طارق۔ گواہ شد نمبر 2 رانا فیضان انور ولد رانا محمد انور

مسل نمبر 96510 میں رانا معید ظفر

ولد رانا ظفر اقبال قوم راجپوت پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پیتھی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا معید ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اکرام ولد ملک محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد عبد القیوم

مسل نمبر 96511 میں منظور احمد چیمہ

ولد رحمت خان چیمہ قوم چیمہ پیشہ فارغ / زمیندارہ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 14 کنال واقع تلونڈی موسیٰ خاں ضلع گوجرانوالہ مالیتی -/1400000 روپے (2) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع تلونڈی موسیٰ خاں مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 آصف جاوید ولد چوہدری منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد شاہد وصیت نمبر 32772

مسل نمبر 96512 میں راشد محمود

ولد شوکت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑ منڈا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد دین محمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر حسین ولد منیر احمد

مسل نمبر 96513 میں ثریا بیگم

زوجہ منیر احمد باجوہ قوم دھیرہ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی زمین برقبہ 6 کنال مالیتی -/300000 روپے (2) طلائی بالیاں بوزن 6 ماشہ مالیتی -/11000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد باجوہ ولد ارشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد باجوہ معلم وقف جدید وصیت نمبر 58639

مسل نمبر 96514 میں پروین اختر

بیوہ ناصر احمد قریشی (مرحوم) قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1961ء ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/32.50 روپے (2) طلائی زیور بوزن تقریباً 5 تولے (3) مکان ترکہ خاوند شرعی حصہ مالیتی اندازاً ایک کروڑ روپے (4) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000+2000 روپے ماہوار بصورت پنشن از خاوند + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد احمد قریشی ولد ناصر احمد قریشی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد قریشی ولد ناصر احمد قریشی (مرحوم)

مسل نمبر 96515 میں مرزا فہیم احمد

ولد مرزا نسیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا فہیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا نسیم احمد برلاس ولد مرزا نصیر احمد

مسل نمبر 96516 میں سحر کلیم

بنت خواجہ کلیم احمد قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحر کلیم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ کلیم احمد ولد خواجہ سلیم ماجد

مسل نمبر 96517 میں ڈاکٹر احمد کلیم

ولد محمد فہیم ملک قوم ملک پیشہ تعلیم عمر 36 سال بیعت ...... ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 2 کنال واقع ماڈل ٹاؤن لاہور مالیتی -/6000000 روپے کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر احمد کلیم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبد العلی خان ولد چوہدری عبد القدیر خان۔ گواہ شد نمبر 2 سردار افتخار الغنی ولد سردار عبد الشکور

مسل نمبر 96518 میں راشدہ انیس

بیوہ ملک انیس الرحمٰن (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی -/125000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے (3) مکان ترکہ خاوند شرعی حصہ کل رقبہ $3\frac{1}{2}$ مرلہ (حصہ داران 4 بیٹے اور بیوہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ انیس۔ گواہ شد نمبر 1 ملک صہیب الرحمٰن وصیت نمبر 60524۔ گواہ شد نمبر 2 جمال ناصر وصیت نمبر 36005

مسل نمبر 96519 میں صائمہ عزیز

بنت عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد دھرم پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف فاروق ولد لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الشافی ولد عبد المجید (مرحوم)

مسل نمبر 96520 میں چوہدری فاروق احمد

ولد عنایت علی قوم جٹ گل پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دکان برقبہ + سامان واقع اوکاڑہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/2250000 روپے (2) زرعی زمین برقبہ 12 ایکڑ 2 کنال واقع سکھرہ مالیتی -/2400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ظفر ولد مبشر احمد ظفر

مسل نمبر 96521 میں ساجدہ فاروق

زوجہ چوہدری فاروق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع اوکاڑہ مالیتی 40 لاکھ روپے (2) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی 2 لاکھ چالیس ہزار روپے (3) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری فاروق احمد ولد عنایت علی۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم عبدالغفور بھٹی صاحب سابق صدر مجلس انصاراللہ جرمنی حال دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے پیارے بیٹے مکرم عبدالحلیم بھٹی صاحب جرمنی کے نکاح کا اعلان مکرمہ طاہرہ نعیم صاحبہ بنت مکرم نعیم احمد خان صاحب سیکرٹری مال حلقہ گلشن راوی لاہور کے ساتھ مبلغ دس ہزار یورو حق مہر پر مورخہ 3 فروری 2009ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی محترمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم احمد حنیف صاحب جرمنی مورخہ 29 جنوری 2009ء کو بعمر 36 سال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کینسر کے عارضہ سے والدین وعزیز اقارب کو سوگوار چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوگئیں۔ مورخہ 30 جنوری کو بعد نماز جمعہ محترم مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے دعا کروائی۔ عزیزہ موصیہ ہونے کے علاوہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ 5 سال سے کم عمر میں قرآن کریم ناظرہ ختم کر کے مڈل تک تعلیم گاؤں میں پائی جبکہ 1988ء میں میٹرک کا امتحان نصرت گرلز ہائی سکول سے بورڈ میں نمایاں پوزیشن سے پاس کیا۔ بی۔اے ربوہ سے کیا۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، دینی غیرت رکھنے والی، دعا گو، ملنسار اور اپنے ماحول میں معروف تھیں محلّہ کی اور دیگر طالبات نے کثیر تعداد میں تعلیمی راہنمائی حاصل کی گھر پر بچوں کو تعلیم دے کر والدین کی مالی معاونت کی۔ وفات پر اندرون و بیرون ملک سے بیشمار دوستوں نے بذریعہ فون میرے غم میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے۔ مرحومہ کے دو بھائی مکرم نسیم احمد صاحب اور مکرم سعید احمد عدیل صاحب واقف زندگی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامیاب کرے اور دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس کے اعلیٰ علیین میں مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری خالد محمود صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری خالہ محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری مختار احمد صاحب کاہلوں چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بنت مکرم چوہدری قائم دین صاحب مرحوم مورخہ 16 جنوری 2009ء کو بعمر 66 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا آپ کی چھوٹی بیٹی مکرمہ قرۃ العین صاحبہ آف جرمنی کے پاکستان پہنچنے کے بعد جنازہ مورخہ 19 جنوری کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ نے مرحومہ کو کثیر اولاد عطا فرمائی۔ آپ نے 9 بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں اور آپ مکرم چوہدری لطیف احمد کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد کی ہمشیرہ، مکرم بشارت نوید صاحب مربی سلسلہ ماریشس کی خالہ اور مکرم شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی سلسلہ ناروے کی پھوپھی تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اختر صاحب معلم وقف جدید کھوکھر غربی ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک الف خان صاحب کھوکھر غربی بعمر 60 سال مورخہ 19 جنوری 2009ء کو وفات پا گئی ہیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 19 جنوری 2009ء کو خاکسار نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مرزا نعیم احمد صاحب امیر ضلع گجرات نے دعا کروائی۔ پسماندگان میں 6 بیٹے مکرم ملک غضنفر احمد صاحب جرمنی، مکرم ملک نعیم اختر صاحب جرمنی، مکرم ملک فرید احمد صاحب جرمنی، مکرم ملک محمد اختر صاحب، مکرم ملک ندیم احمد صاحب، مکرم ملک نوید احمد صاحب کھوکھر غربی ضلع گجرات دو بیٹیاں اہلیہ مکرم اعجاز احمد ملک صاحب جرمنی، اور اہلیہ مکرم طاہر احمد ملک صاحب جرمنی چھوڑی ہیں۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور صاف گو تھی۔ احباب جماعت سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تقریب تقسیم انعامات واسناد طالبات وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے لینگوئج کورسز کے گزشتہ دو سیشنز کی طالبات کی تقریب تقسیم انعامات و اسناد مورخہ 29 جنوری 2009ء کو بعد نماز عصر لجنہ ہال بیت النصرت دارالرحمت وسطی میں منعقد ہوئی۔ جس کی مہمان خصوصی محترمہ عائشہ امینہ صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان تھیں۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرمہ مبارکہ افتخار صاحبہ انچارج وقف نو لجنہ اماء اللہ دارالرحمت وسطی نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ کا تعارف کرایا اور گزشتہ دو سیشنز کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس تقریب میں جولائی تا ستمبر اور اکتوبر تا دسمبر 2008ء کے دو سیشنز کی 145 طالبات میں انعامات اور اسناد تقسیم کی جارہی ہیں اور ان دو سیشنز میں عربی اور انگریزی کی مختلف لیولز میں چھ کلاسز ہوئیں۔ انہوں نے کہا یہ انسٹیٹیوٹ ہفتہ میں چار دن (پیر تا جمعرات) نماز عصر تا مغرب کھلا ہوتا ہے اور کلاسز جاری رہتی ہیں۔ رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والی طالبات میں انعامات تقسیم کئے۔ مکرمہ ومحترمہ صاحبزادی امۃ الکبیر لبنیٰ صاحبہ انچارج وقف نو لجنہ اماء اللہ پاکستان نے اپنی تقریر میں وقف نو کے حوالے سے بعض ہدایات دیں۔ مہمان خصوصی نے اختتامی خطاب کیا اور طالبات کو نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ بعدازاں مہمانان کی خدمت میں انسٹیٹیوٹ میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

درخواست دعا

مکرم اعجاز احمد ناگی صاحب نیلا گنبد لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے مکرم فیصل عزیز صاحب طالب علم ایف ایس سی ابن مکرم طیب عزیز صاحب مرحوم کا مورخہ 29 دسمبر کو وحدت موڑ پر سڑک کراس کرتے وقت موٹر سائیکل کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہوگیا تھا۔ جس میں اس کی بائیں ٹانگ کی پنڈلی کی دونوں طرف کی ہڈیاں ٹوٹ گئیں۔ پلستر لگا ہوا ہے اپریل میں امتحانات ہیں احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز تمام طلباء کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل لاہور کے دورہ پر ہیں جملہ احباب جماعت و امیر صاحب لاہور سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔ نیز تمام مشتہرین سے درخواست ہے کہ روزنامہ الفضل میں اشتہارات دے کر اپنے کاروبار کو فروغ دیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

جنرل مینوئل نوریگا
پانامہ کے فوجی لیڈر

جنرل مینوئل انتونیو مورینا نوریگا (Manuel Antonio Morena Noriega) 11 فروری 1938ء کو پانامہ میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ابتداء ہی سے فوجی تربیت حاصل کی اور 1962ء میں پانامہ نیشنل گارڈ میں کمیشن حاصل کیا۔ اس کے بعد امریکہ میں سراغرسانی کی خصوصی تربیت حاصل کی۔ 1970ء میں نوریگا کو پانامہ کی خفیہ انٹیلی جنس کا چیف مقرر کیا گیا۔ 1982ء میں جنرل کے عہدے پر ترقی دے کر فوج کا چیف آف سٹاف مقرر کیا گیا۔ اگست 1983ء میں انہیں نیشنل گارڈ کا کمانڈر انچیف بھی مقرر کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی نوریگا نے حکومتی طاقت حاصل کر لی اور اپنی مرضی سے مختلف صدور کا تقرر شروع کیا۔

نوریگا نے منشیات کے حوالے سے بین الاقوامی شہرت حاصل کی۔ امریکہ نوریگا کی ایک منشیات کے سمگلر اور دہشت گرد کی حیثیت سے کردارکشی کی۔ نوریگا پانامہ میں امریکہ کی مداخلت کو سخت ناپسند کرتے تھے۔ امریکہ نے 1972ء میں انہیں منشیات سمگلنگ میں ملوث قرار دیا۔ اس سے قبل انہیں امریکہ کی مکمل مدد حمایت حاصل تھی۔ لیکن جب امریکہ نے اپنے مفادات حاصل کر لئے تو 1989ء میں نوریگا کو گرفتار کرلیا۔ 1987ء تک جنرل نوریگا امریکی نظر میں ایک پسندیدہ شخصیت تھے۔ اکتوبر 1989ء میں نوریگا نے اپنے خلاف ہونے والی بغاوت کو کچل دیا۔ 15 دسمبر 1989ء کو پارلیمنٹ نے جنرل نوریگا کو ملک کا ہیڈ آف سٹیٹ مقرر کر دیا۔ یہ بات امریکہ کے لئے ناقابل برداشت تھی۔ چنانچہ 20 دسمبر کو امریکی صدر جارج بش نے پانامہ پر حملے کا حکم دیا۔ چنانچہ امریکہ کی 24 ہزار فوج پانامہ میں داخل ہوگئی۔ 22 دسمبر کو امریکی فوجوں نے پانامہ پر قبضہ کر کے زبردست لوٹ مار شروع کردی اور گوئیلرمو اینڈارا کو کٹھ پتلی حکمران مقرر کر دیا۔ 25 دسمبر کو نوریگا نے ویٹیکن سفارتی مشن میں پناہ لے لی لیکن 3 جنوری 1990ء کو امریکی فوج نے نوریگا کو گرفتار کرلیا۔

انہیں گرفتار کر کے امریکہ لے جایا گیا۔ ان پر مقدمہ چلا اور اپریل 1992ء میں میامی کی عدالت نے 40 سال قید بامشقت کی سزا سنائی۔ امریکہ نے ان پر کوکین اور دیگر منشیات کے سلسلے میں 15 ملین ڈالر کمانے کا الزام عائد کیا۔ اس کے علاوہ امریکہ کے مفادات کو نقصان پہنچانے اور دہشت پسندانہ سرگرمیوں کے بھی الزامات عائد کئے گئے۔ جنرل نوریگا کو پانامہ کے مرد آہن کی حیثیت حاصل تھی اور انہوں نے سیاسی منظر کے پیچھے رہ کر اپنی بھرپور طاقت کا مظاہرہ کیا۔

خبریں

ممبئی حملوں کا مقدمہ درج کرنے کا فیصلہ

کابینہ کی دفاعی کمیٹی کا اجلاس وزیراعظم گیلانی کی زیر صدارت وزیراعظم ہاؤس میں منعقد ہوا۔کمیٹی کو ممبئی حملوں کے بارے میں انڈین حکام کی جانب سے فراہم کی گئی معلومات کی بنیاد پر کی جانے والی انکوائری کی پیشرفت کے حوالے سے بریف کیا گیا۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ایف آئی اے کی جانب سے کی جانے والی تحقیقات کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا جائے اور مزید تحقیقات جاری رکھی جائیں تاکہ اس گھناؤنے جرم میں ملوث جو لوگ بھی ہیں اور جہاں بھی ہیں انہیں ملکی قانون کے مطابق انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔مزید شواہد کے بغیر تحقیقات کو آگے بڑھانا مشکل ہوگا، نئی دہلی ایف آئی اے کے سوالات کا جواب دے، تحقیقات سے بھارت کو جلد آگاہ کر دیا جائے گا۔

بنوں چوکی پر خودکش حملہ میں 5جبکہ درہ آدم خیل میں جھڑپوں کے دوران 25 افراد ہلاک

بنوں میں سیکیورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر خودکش حملے کے نتیجے میں 5اہلکار جاں بحق اور 18 شدید زخمی ہوگئے جبکہ درہ آدم خیل میں جھڑپوں کے دوران طالبان کے راکٹ حملوں میں 15 بچوں سمیت 25افراد جاں بحق جبکہ 40 زخمی ہوگئے۔ادھر سوات میں آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز اور طالبان کے مابین جھڑپوں میں 3افراد جاں بحق اور 7 زخمی ہوگئے۔

کسی صورت معافی نہیں مانگوں گا، ہائی جیکنگ کیس بے بنیاد تھا

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ وہ کسی صورت معافی نہیں مانگیں گے،طیارہ ہائی جیکنگ کا مقدمہ سرے سے ہی بے بنیاد تھا۔لندن کے ہیتھرو ائیرپورٹ پر دوبئی روانگی سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ منتخب وزیراعظم کے خلاف طیارہ ہائی جیکنگ کا مقدمہ مشرف اور ان کے حواریوں کی اقتدار پر قبضے کی سازش کا حصہ تھا جس کی مثال دنیا میں نہیں ملتی۔پاکستان جاکر سینٹ الیکشن کی تیاری کروں گا اس سلسلے میں حکمت عملی طے کرنے کیلئے اجلاس طلب کر لیا ہے۔

ڈاکٹر قدیر کی سیکیورٹی بڑھا کر ملاقات پر غیر اعلانیہ پابندی عائد

ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے گھر کے باہر سیکیورٹی بڑھا کر ان سے ملاقات پر غیر اعلانیہ پابندی لگا دی گئی ہے واضح رہے کہ اسلام آباد ہائی کورٹ نے انہیں آزاد شہری قرار دیا تھا۔ دوسری جانب ملنے والی اطلاعات کے مطابق اسرائیل کی خفیہ تنظیم ''موساد'' نے ڈاکٹر قدیر خان کو اپنی ہٹ لسٹ پر رکھ لیا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق موساد نے ہی 2003ء میں امریکہ کو بتایا تھا کہ ڈاکٹر قدیر نے افغانستان میں اسامہ سے ملاقات کی تھی۔واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ ڈاکٹر قدیر کی کالز، ملاقاتوں اور سرگرمیوں کو محدود اور مانیٹر کرے گی، بیرون ملک جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔امریکہ ڈاکٹر قدیر پر وزارت داخلہ کی نئی پابندیوں پر گہری نظر رکھے گا۔

آئیوری کوسٹ میں Cossoro کے مقام پر جماعت احمدیہ کا فری میڈیکل کیمپ

خدمت خلق جماعت احمدیہ کا شعار اور طرہ امتیاز ہے ۔ جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ وقتاً فوقتاً دکھی انسانیت کی خدمت اور ان کے دکھوں کو کم کرنے کے لئے فری میڈیکل کیمپس کا انتظام کرتی رہتی ہے۔اسی سلسلہ کی ایک کڑی دابو ریجن کے ایک گاؤں cossoro میں لگایا جانے والا میڈیکل کیمپ بھی ہے جہاں 9/نومبر 2008ء کو خدمت خلق کی توفیق ملی۔

اس کیمپ کی اطلاع ایک ہفتہ قبل مقامی لوگوں کو گاؤں کے چیف صاحب کی معرفت بھجوا دی گئی تھی جس کا اعلان گاؤں میں کر دیا گیا تھا۔اس میڈیکل کیمپ کا cossoro میں انعقاد ''کمشنر جاما جاما'' صاحب کے پُرزور اصرار اور تعاون سے کیا گیا۔موصوف وزیر داخلہ کے مشیر ہیں اور 1996ء سے مشن کے ساتھ دوستی اور عقیدت کا تعلق رکھتے ہیں اور جماعت کے دوستوں میں شمار ہوتے ہیں۔

cossoro گاؤں دارالحکومت آبی جان سے 70 کلومیٹر کی دوری پر خلیج آبی جان کے کنارے واقع ہے۔ مقامی لوگوں کا پیشہ زیادہ تر ماہی گیری ہے اس کے علاوہ گاؤں کے باشندوں کی کثیر تعداد مالی، برکینا فاسو اور سینیگال سے تعلق رکھنے والے مزدور طبقہ پر مشتمل ہے اور یہ لوگ قریبی پام کی فیکٹری میں کام کرتے ہیں۔انتہائی غریب لوگ ہیں۔ملیریا، ٹائیفائیڈ اور جلدی بیماریاں یہاں پر عام ہیں۔

مورخہ 9/نومبر کی صبح مکرم ڈاکٹر نظام الدین بدھن صاحب انچارج احمدیہ کلینک آبی جان کی قیادت میں سات رکنی وفد آبی جان سے روانہ ہوا۔وفد میں خاکسار اور ڈاکٹر صاحب کے عملہ کے ارکان شامل تھے جبکہ مکرم باسط احمد صاحب مربی سلسلہ دابو بھی اس وفد میں شامل ہوئے ۔ یہ وفد cossoro گاؤں میں چیف صاحب گاؤں کے ہاں پہنچا ازاں بعد کمشنر جاما جاما کے ہاں اس وفد کا استقبال کیا گیا جہاں سے جلد ہی میڈیکل کیمپ کی جگہ مین مارکیٹ جاکر عملہ کے ارکان نے دوائیوں وغیرہ کے کھولنے اور جگہ کی setting کا کام مکمل کیا۔

دُعا کے ساتھ اس کیمپ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔مکرم باسط احمد صاحب مربی سلسلہ نے دُعا کرائی اور مکرم ڈاکٹر نظام الدین بدھن صاحب نے مریضوں کا معائنہ شروع کیا۔ڈاکٹر صاحب کے سٹاف نے ٹیکے لگانے، BP چیک کرنے اور دوائیاں دینے کے سلسلہ میں ڈاکٹر صاحب کی مدد کی۔علاج معالجہ کا یہ سلسلہ بعد دوپہر تک جاری رہا۔

اس دوران 257 مریضوں کا بلڈ پریشر چیک کیا گیا اور 200 ٹیکے لگائے گئے اور 20 مریضوں کی مرہم پٹی وغیرہ اور مختلف نوعیت کی طبی امداد فراہم کی گئی۔

کل 355 مریض رجسٹرڈ ہوئے جن کے علاج کی توفیق ملی۔

اس میڈیکل کیمپ میں کمشنر جاما جاما اور گاؤں کے چیف ہمہ وقت موجود رہے۔میڈیکل کیمپ کے اختتام پر کمشنر نے ممبران وفد کو اپنے گھر پر تکلف کھانے پر مدعو کیا جس کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں ادا کی گئیں اور اہل گاؤں سے اجازت لے کر واپسی ہوئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 26/دسمبر 2008ء)

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع و غروب 11۔فروری

طلوع فجر	5:27
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:53

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس 1400/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

Shaheen
● Printing
● Packaging
● Adcertising
Ch. Abdul Razzaq
Chief Executive
19_B Shama Plaza,
72-Ferozepur Road Lahore
Ph:7569172 Mob:0300-8469172,03224563039

آزمائشی کورس فری
یہ رعایت محدود مدت کیلئے ہے
بفضلِ خدا ہمارے ہاں درج ذیل امراض کا مستقل علاج موجود ہے
آزمائشی کورس مفت حاصل کریں افاقہ ہو تو مکمل کورس کریں۔
دمہ۔جوڑوں کا درد، ہائی بلڈ پریشر، قبض، گیس، بواسیر
ہر قسم کے طبی مسائل ہمیں میل کرکے مفت مشورہ حاصل کریں
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)
مظہر ہسپتال احمد نگر ربوہ 35460
فون: 047-6211544,0334-6372686
فون کینیڈین کلینک: 416-832-7056
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

FD-10

فیوچر ریس اکیڈمی ربوہ
داخلہ برائے جونیئر وسینئر نرسری جاری ہے
0332-7057097,047-6213194

MEHREEN TRAVELS
our Servicses
* Air Ticketing & Reservation.
* Hotel Reservations.
The best services in affordable price
Yes your own travel consultant: Mehreen Travels.

For any enquiry :
Please contact: 042-6280443-44 Cell#:0345-4033286 Fax #: 6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 shahrah-e-Quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com